سوال

(217) عورت کی جگہ صرف گھر ہی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ تو ٹھیک ہے کہ عورت کو اسلام میں پردے میں رہنا چاہیئے لیکن کیا اسلام میں عورت کی جگہ صرف گھر ہی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ تو آپ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ عورت کا پردے میں رہنا ضروری ہے لیکن اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ عورت گھر سے بالکل باہر نہیں نکل سکتی۔ ضرورت کےلئے عورت کا باہر جانا جائز ہے مگر اس کےلئے اسلام نے چند شرائط اور حدود وقیود رکھی ہیں۔ اگر ان کا لحاظ نہ رکھا جائے تو پھر عورت کا باہر پھرنا فتنہ وفساد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ سب سے پہلی شرط تو یہ ہے کہ عورت جب باہر نکلے تو اس کا لباس باپردہ ہونا چاہیئے اور خاص ضرورت کے تحت ہاتھ اور چہرہ کھلا رکھ سکتی ہے بشرطیکہ فتنہ کا باعث نہ بنے۔ میک اپ اور بناؤ سنگھار کرکے باہر پھرنا کسی حالت میں بھی جائز نہیں ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ غیر محرم مردوں میں خلط ملط نہ ہو۔ اسی طرح اسلام نے یہ قید بھی لگائی ہے کہ سفر میں عورت کو اکیلے نہیں جانا چاہیے بلکہ کسی محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بھی عورتیں سودا سلف لینے باغوں یا کھیتوں میں کام کرنے کےلئے باہر نکلتی تھی لیکن یہ سب کچھ اشد ضرورت کی شکل میں ہے۔ ورنہ عورت کی اصل ذمہ داری گھریلو امور کی نگرانی اور بچوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ آپ اس سلسلے میں قرآن کے ان دو مقامات کے معانی اور تفاسیر کا مطالعہ کریں تو اس موضوع پر آپ کو تفصیلی معلومات حاصل ہوں گی۔ ازدواج مطہرات کے بارے میں ارشاد قرآنی ہے:

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ وَأَقِمنَ الصَّلوٰةَ وَءاتينَ الزَّكوٰةَ وَأَطِعنَ اللَّهَ وَرَسولَهُ ﴿٣٣﴾... سورة الاحزاب

(اے نبی کی بیویو!) ''تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردگی کا اس طرح مظاہرہ نہ کرو جس طرح پہلے جاہلیت کے زمانہ میں کیا جاتا تھا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی تعمیل کرو۔''

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے:

وَقُل لِلمُؤمِنـٰتِ يَغضُضنَ مِن أَبصـٰرِهِنَّ وَيَحفَظنَ فُروجَهُنَّ وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا ما ظَهَرَ مِنها وَليَضرِبنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلىٰ جُيوبِهِنَّ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عزتوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار (غیروں کے سامنے) ظاہر نہ کریں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں کو اپنے دوپٹوں سے ڈھانپ کر رکھیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص466

محدث فتویٰ